سوال

(176) نماز تراویح میں بھول کر تیسری رکعت کے لیے کھڑا ہونے والا کیا کرے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز تراویح پڑھنے والا اگر بھول کر تیسری رکعت کے لیے کھڑا ہو جائے تو کیا وہ تین رکعتوں کے بعد سجدہ سہو کرے یا چار رکعتیں مکمل کرنے کے بعد سجدہ سہو کرے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز تراویح چونکہ دو دو رکعت کر کے پڑھی جاتی ہے جیسا کہ حدیث (صلوۃ اللیل مثنی مثنی) (بخاري، ح: 990،993، مسلم، ح: 749) سے معلوم ہوتا ہے، لہذا تراویح میں بھول کر تیسری رکعت کے لیے اٹھنے والا نمازی یاد آنے پر بیٹھ جائے اور آخر میں سہو کے دو سجدے کر لے۔ ایسے ہی ایک سوال کے جواب میں علامہ عبدالرحمٰن ناصر سعدی رحمہ اللہ نے لکھا ہے کہ ج ی ب وہ بھول کر تیسری رکعت کے لیے کھڑا ہو جائے تو اس کے لیے واپس پلٹنا لازم ہو گا اور اس پر سہو کے سجدے واجب ہوں گے، وہ چار رکعات پوری نہیں کرے گا کیونکہ رات کو نوافل ادا کرنے والا جب تیسری رکعت کے لیے کھڑا ہو جائے تو اسے (تشہد کی طرف) پلٹنا ہوتا ہے تاہم دن کو نفلی نماز پڑھنے والے کو اختیار ہوتا ہے۔ (الفتاویٰ السعدیة، ص: 150، مکتبة المعارف، الریاض)

اختیار سے مراد یہ ہے کہ اگر وہ چاہے تو چار رکعتیں پوری کر کے سہو کے سجدے کر لے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

رمضان المبارک اور روزہ، صفحہ: 442

محدث فتویٰ